

اُردو کو رکی معاون درسی کتاب

# دَھنک

گیارھویں جماعت کے لیے



5188



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

**Dhanak,**  
Supplementary Reader of Urdu  
Core Course for Class XI

ISBN 978-93-5007-186-1

پہلا اردو ایڈیشن

نومبر 2011 اگست 1933

دیگر طباعت

اپریل 2019 جیت 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2011

قیمت: ₹ 00.00

### جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکینکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، کسی اور کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر منقو مستعار یا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

### این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس شری اروند مارک نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کمرے نیلی ایکسٹینشن ہائیکری III اسٹیج بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک لھر، نوجیون احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس ہمقابلہ ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکچر - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کا مپلیکس مالی گاؤں سولہائی - 781021	فون 0361-2674869

### اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شوینا اپل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	:	ابیناش گلو
ایڈیٹر	:	سلید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،  
شری اروند مارک، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

## پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔ اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے

کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ 2011

## اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کنسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کی سفارشات کے بموجب مادری زبان کی تعلیم کے واسطے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب، ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔ اب کنسل نے کورا اردو درسی کتب اور معاون درسی کتب تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے تحت پیش کی جانے والی شعری اصناف پر مشتمل یہ کتاب ”دھنک“ (اردو کور کی معاون درسی کتاب) گیارہویں جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلباء کو زبان اور ادب سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ اس کتاب میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پائیں۔ امید ہے کہ اس سلسلے کی کتابوں کے مطالعے سے طلباء میں صحیح اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور خیالات کے اظہار کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

# کمپیٹی برائے درسی کتاب

## چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمپریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

## خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمپریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

## چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

## اراکین

ابن کنول، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اشفاق احمد عارفی، اردو آفیسر، ڈپارٹمنٹ آف اے سی ایل (دہلی سرکار) دہلی

اقبال مسعود، سابق جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

حمید سہروردی، پروفیسر (ریٹائرڈ) گلبرگہ یونیورسٹی، گلبرگہ

سلیم محی الدین، اسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف اردو، شری شواجی کالج، پر بھنی

صادق، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغرا مہدی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صغیر ابراہیم، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ضیاء الرحمن صدیقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یوٹی آر سی، سولن

محمد نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجیری گیٹ، دہلی

مشتاق صدف، ڈاکٹر، جامعہ نگر، نئی دہلی

منظر حفی، پروفیسر (ریٹائرڈ) کولکاتا یونیورسٹی، کولکاتا  
 منظر مہدی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی  
 منظر حسین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف اردو، رانچی یونیورسٹی، رانچی

### ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، (ریٹائرڈ) پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی  
 دیوان حثان خان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

## اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاجی، محمد عارف رضا اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کو شک نے دل چسپی سے حصہ لیا ہے، کونسل ان بھی کی شکر گزار ہے۔



## ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

### غزلیات

- |       |                           |                                       |
|-------|---------------------------|---------------------------------------|
| 03-05 | میر تقی میر               | 1- فقیرانہ آئے صدا کر چلے             |
| 06-07 | مرزا محمد رفیع سودا       | 2- گدا دست اہل کرم دیکھتے ہیں         |
| 08-09 | خواجہ میر درد             | 3- تجھی کو جو یاں جلوہ فرمانہ دیکھا   |
| 10-11 | شیخ غلام ہمدانی مصحفی     | 4- کیا کریں جا کے گلستاں میں ہم       |
| 12-13 | شیخ امام بخش ناسخ لکھنوی  | 5- جوں پسند مجھے چھاؤں ہے ببولوں کی   |
| 14-15 | خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی | 6- حُسنِ پری اک جلوہ مستانہ ہے اس کا  |
| 16-17 | شیخ محمد ابراہیم ذوق      | 7- وقتِ پیری شباب کی باتیں            |
| 18-19 | مرزا اسد اللہ خاں غالب    | 8- درد منّت کشِ دوانہ ہوا             |
| 20-22 | مومن خاں مومن             | 9- وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا       |
| 23-24 | بہادر شاہ ظفر             | 10- لگتا نہیں ہے جی مرا اجڑے دیار میں |
| 25-26 | مرزا داغ دہلوی            | 11- سبق ایسا پڑھا دیا تو نے           |
| 27-28 | شاد عظیم آبادی            | 12- تمنائوں میں الجھایا گیا ہوں       |
| 29-30 | یاس رگنہ چنگیزی           | 13- کارگاہ دنیا کی نیستی بھی ہستی ہے  |

### منظومات

- 14- روٹیاں نظیر اکبر آبادی 33-35
- 15- اولوالعزمی محمد حسین آزاد 36-38
- 16- جلوہ دربار دہلی اکبرالہ آبادی 39-41
- 17- شعاع اُمید محمد اقبال 42-44
- 18- میں ملک میں لکھ پڑھ کے بہت نام کروں گا سیما اکبر آبادی 45-47
- 19- وطن کو ہم، وطن ہم کو مبارک برج نرائن چکبست لکھنؤی 48-50
- 20- جشن آزادی محمود دہلوی 51-54
- 21- دلش سنگار نذیر بنارس 55-57
- 22- اتحاد جاں نثار اختر 58-61
- 23- سر راہ گزارے اختر الایمان 62-64

### رباعیات

- 24- دنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی میر بر علی انیس 67-69
- رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
- 25- ہندو نے صنم میں جلوہ پایا تیرا خواجہ الطاف حسین حالی 70-72
- ہے جان کے ساتھ کام انسان کے لیے
- 26- ہر بات پہ منہ تیرا تڑپا کیوں ہے؟ جوش ملیح آبادی 73-75
- افسوس ہے، اے جی کے گنوانے والو!

### گیت

- 27- یہ ہماری زبان ہے پیارے شاد عارفی 78-80